

گیہوں بُونا، جو کاٹنا



ایک بار حکیم قمان کو زمانے کی گردش نے کسی کسان کا غلام بنادیا، جو سخت جاہل اور نہایت غافل آدمی تھا۔ حکیم نے آقا کو نصیحت کرنی چاہی مگر سوچا کہ یوں زبانی با توں سے اس کے مردہ دل پر کچھ اثر نہیں ہوگا، اس لئے مناسب موقع کا انتظار کرتا رہا۔

ایک روز آقا نے یہ حکم دیا کہ جاؤ! کھیت میں گیہوں بودو، حکیم نے فوراً ہو لے جا کر کھیت میں چڑک دیئے۔ مگر کھیت اس وقت دیکھنے کو نکلا جب اس میں فصل تیاری کے قریب پہنچ گئی تھی۔ اس نے اپنے حکم کے برخلاف گیہوں کے بجائے ہو کی فصل دیکھی تو نہایت غصب ناک ہو کر غلام سے پوچھا کیا میں نے تھے گیہوں بونے کی فرمائش نہیں کی تھی؟۔

حکیم نے جواب دیا، حضور! بے شک میں نے آپ کے حکم کے خلاف ہو بودیئے لیکن مجھ کو امید یہی ہے کہ غلمہ انھانے کے وقت ہم یہاں سے گیہوں سمیٹ کر لے جائیں گے۔

اس جواب نے کسان کے غصہ کو اور بھی زیادہ بھڑکا دیا۔ وہ غصب ناک ہو کر بولا، ”کیا الٰہی سمجھ کا آدمی ہے! بھلایہ کیسے ممکن ہے کہ بوسیں ہو اور کامیں گیہو؟۔“

اب حکیم کے نزدیک نصیحت کرنے کا مناسب موقع تھا۔ اس نے نہایت نرمی سے کہا، حضرت! یہ بات تو میں نے آپ ہی کے طور طریق سے سمجھی ہے، کیوں کہ میں ہمیشہ دیکھتا ہوں کہ آپ گناہ اور بدی میں مصروف رہتے ہیں لیکن پھر بھی خدا سے جزائے خیر کی امید کرتے ہیں۔

پڑھیے اور سمجھیے

الفاظ	معانی
گردش	چکر، ہیر پھیر، مصیبت
غلام	نوکر، ملازم
حامل	آن پڑھ
غافل	بے خبر
آقا	مالک
نصیحت	اچھی رائے، بھلے کی بات
مردہ دل	جس کے دل پر کوئی اثر نہ ہو۔ بے جان دل
بُر خلاف	آلٹا، مختلف
غضب ناک	غضہ میں بھرا ہوا
غلہ	آنچ
گناہ	قصور، خطاء، پاپ
بدی	ئُمرانی
مصروف	کام میں لگا ہوا
جزائے خیر	نیکی کا بدلہ بھلانی کا چھل

سوچئے اور بتائیے

1. کسان نے حکیم کو کیا حکم دیا؟
2. کسان نے کھیت میں کیا اگا ہوا پایا؟
3. حکیم کے جواب نے کسان کے غصہ کو اور بھی زیادہ کیوں بھڑکا دیا؟
4. حکیم نے کسان کو کیا نصیحت کی؟

نچے لکھے ہوئے لفظوں کی اضداد لکھیے

نزی	بجلائی	آٹی	قریب	جاہل	غلام

نچے دئے گئے لفظوں سے جملے بنائیے

آدمی حکیم کسان نصیحت مالک

استاد کی شاگرد سے گفتگو:

استاد : آشرف میاں! آپ کیا کر رہے ہیں؟ *

آشرف : جناب! میں حساب کے سوال حل کر رہا ہوں۔

استاد : بہت اچھے!

استاد : اظہر بابو آپ کیا کر رہے ہیں؟

اظہر : میں نظیراً کبر آبادی کی نظم ”برسات کی بہاریں“ یاد کر رہا ہوں



اُپر کے جملوں میں کہا ہے ہیں حساب کے سوال حل کر رہا ہوں، یاد کر رہا ہوں، سے کسی کام کا ہونا سمجھا
جارہا ہے۔ اسے ہی فعل کہتے ہیں۔

ایے تین جملے لکھیے جن سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلتا ہو۔

1

2

3